www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **Psychology**

ب□یک مانگن□ کا رجحان ختم □وسکتا □□

ابھی مغرب نماز ختم ہی ہوئی تھی کہ اچانک ایک بوڑھا شخص کھڑا ہوا وہ بہت ہی بے چین اور جلدی میں تھا، ابھی آخری صفحوں میں لوگ نماز میں تھے مگر وہ کسی کی پرواہ کیئے بغیر لوگ کو پھلانگتا ہوا مسجد سے باہر جانے لگا، اس پر میں ضرور حیران ہوا میرا اس مسجد میں پہلا دن تھا اس سے قبل میں نے اس مسجد میں کبھی نماز ادا نہیں کی تھی اس لئے گھبر آگیا سوچا کہ اس بچارے کے ساتھ شاید کوئی پریشانی ہوگی جب ہی تو اتنا مضطرب تھا، خیر اللہ تعالٰی سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

جب نماز سے فارغ ہو کر باہر نکلنے لگا تب میں نے اسی بوڑھے شخص کو مسجد کے دروازے پر کھڑا دیکھا وہ وہاں لوگوں سے بھیک مانگ رہا تھا، اسکے بعد میرا جب تک اس مسجد میں جانا رہا میں نے اسے حسبِ معمول وہیں کھڑا پایا در حقیقت یہ اس کا کاروبار تھا، ایک بار تو اسنے اپنے برابر میں کھڑے ایک معزور بچے کو صرف اس لئے ڈانٹ کر بھگا دیا کہ وہ بھی اس کے ساتھ کھڑا ہو کر بھیگ مانگ رہا تھا معذور ہونے کہ کارن لوگ اس بچے کو تو پیسے دیئے جا رہے تھے لیکن اسے در گزر کر رہے تھے۔

یاد رکھیں رزق اس دنیا میں فرشتے آسمانوں سے نہیں لاتے بلکہ یہ میرے رب کا نظام ہے کہ زمین ہمیشہ ہمارے لئے مختلف قسم کے پھل، سبزیاں، اناج، گیہوں، چاول، یہاں تک کہ ہر وہ چیز جو آپ کھانا چاہتے ہیں زمین پر خدا نے اسکی پیدائش کا بندوبست پہلے سے ہی کرر کھا ہے، مجھے کسی ایسی چیز کا نام بتائیں جو آپ کھانا تو چاہتے ہیں مگر خدا نے اس دنیا میں پیدا نہیں کی؟ حد ہے آپ سوچ بھی نہیں سکتے، بلکہ سچ تو یہ کہ میرے رب نے ہر وہ چیز اس زمین پر ہمارے لئے پیدا کر دی ہے جو ہم کبھی کھانا چاہتے ہیں۔ اس نے کئی ایسے جانور پیدا کر دیئے جن میں سے کچھ کا ہم گوشت کھاتے ہیں تو کچھ کا دودھ بھی پیتے ہیں، اس لاکھوں کروڑوں ٹن گوشت اور دودھ کے کتنے پیسے دیئے تھے ہم نے خدا کو؟ خدا نے تو یہ سب کچھ ہمارے لئے مفت میں زمین پر پیدا کر دیا۔

PDFmyURL converts any **url to pdf**!

لیکن اسکی تقسیم اب ہم انسانوں کے ہاتھوں میں ہے جتنے بھی پھل سبزیاں گندم چاول دودھ گوشت پانی غرض ضرورت کی ہر چیز اب ہمارے ہاتھ میں ہے اور ناانصافی کا عالم دیکھئے کہ امیر امیر ہوتا جارہا ہے اور غریب غریب، تقسیم کا نظام اتنامردہ ہوچکا ہے، انسان خود اپنی ہی بستی میں روٹی کے لئے بھی ہاتھ پھیلانے پر مجبور ہے،

اگر آپ میری بات سے اتفاق رکھتے ہیں تو آج سے یہ عہد کرلیں کہ اپنے محلے میں کسی ضرورت مند صرف مالی ہی نہیں بلکہ ممکن ہو تو کوئی چھوٹا موٹا کام دیکر مدد کریں تاکہ اگلی بار وہ آپ کو کسی گلی کوچے میں کھڑا بھیک مانگتا ہوا نہ ملے، اگر ہم آج سے ہی اپنے اپنے محلے میں رہنے والے غریب گھرانوں کا سہارا بن جائیں، تو انشااللہ ایک دن اس ملک سے بھیک مانگنے کا رجحان ہی ختم ہوجائے گا۔ اور سچ پوچھیں تو یہ بہت بڑی نیکیوں میں سے ایک ہے

Article Link http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2118
Join us on facebook https://www.facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

PDFmyURL converts any **url to pdf**!